درجہ-9

روشنی

INDIAN ARMY

Arms you FOR LIFE AND CAREER AS AN OFFICER
Visit us at www.joinindianarmy.nic.in
or call us (011) 26173215, 26175473, 26172861

Ser NO	Course	Vacancies Per Course	Age	Qualification	Appln to be received by	Training Academy	Duration of Training
1.	NDA	300	16½ - 19 Yrs	10+2 for Army 10+2 (PCM) for AF, Navy	10 Nov & 10 Apr (by UPSC)	NDA Pune	3 Yrs + 1 yr at IMA
2.	10+2 (TES) Tech Entry Scheme	85	16½ - 19½ Yrs	10+2 (PCM) (aggregate 70% and above)	30 Jun & 31 Oct	IMA Dehradun	5 Yrs
3.	IMA(DE)	250	19 - 24 Yrs	Graduation	May & Oct (by UPSC)	IMA Dehradun	1½ Yrs
4.	SSC (NT) (Men)	175	19 - 25 Yrs	Graduation	May & Oct (by UPSC)	OTA Chennai	49 Weeks
5.	SSC (NT) (Women) (including Non- tech Specialists and JAG entry)	As notified	19 - 25 Yrs for Graduates 21-27 Yrs for Post Graduate/ Specialists/ JAG	Graduation/ Post Graduation /Degree with Diploma/ BA LLB	Feb/Mar & Jul/ Aug (by UPSC)	OTA Chennai	49 Weeks
6.	NCC (SPL) (Men)	50	19 - 25 Yrs	Graduate 50% marks & NCC 'C' Certificate (min B Grade)	Oct/ Nov & Apr/ May	OTA Chennai	49 Weeks
	NCC (SPL) (Women)	As notified					
7.	JAG (Men)	As notified	21 - 27 Yrs	Graduate with LLB/ LLM with 55% marks	Apr / May	OTA Chennai	49 Weeks
8.	UES	60	19-25 Yrs (FY)18-24 Yrs (PFY)	BE/B Tech	31 Jul	IMA Dehradun	One Year
9.	TGC (Engineers)	As notified	20-27 Yrs	BE/ B Tech	Apr/ May & Oct/ Nov	IMA Dehradun	One Year
10.	TGC (AEC)	As notified	23-27 Yrs	MA/ M Sc. in 1^{st} or 2^{nd} Div	Apr/ May & Oct/ Nov	IMA Dehradun	One Year
11.	SSC (T) (Men)	50	20-27 Yrs	Engg Degree	Apr/ May & Oct/ Nov	OTA Chennai	49 Weeks
12.	SSC (T) (Women)	As notified	20-27 Yrs	Engg Degree	Feb/ Mar & Jul/ Aug	OTA Chennai	49 Weeks

روشنی

اردو کی معاون درسی کتاب نویں جماعت کے لیے

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL PATNA

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

محکمۂ فروغ وسائلِ انسانی (H.R.D)، حکومتِ بہار سے منظور

(صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT)، پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبۂ بہار کے لیے)

© بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

پہلی اشاعت	2008 :
دوسری اشاعت	2010-11 :
تیسری اشاعت	2013-14 :
چوتھی اشاعت	2014-15 :
تعدا	40,000 :
قیمت	Rs. 9.00 :

شائع کردہ

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلیشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ-800001

Babloo Binding House, Patna – 6

اپنی بات

ریاستی کاؤنسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت نے دو برسوں کے اندر گیارہویں اور بارہویں دو جماعتوں کے لیے کتابیں تیار کرائی ہے۔ اس طرح یہ ادارہ اپنے نشانہ کی تعیین کے مطابق اس کی تکمیل میں بطور احسن کامیاب رہا۔ اب نویں جماعت کی درسی و سپلمنٹری کتابیں بھی اسی ادارہ کے ذریعہ تیار ہونے کے بعد طباعت و اشاعت کے مراحل طے کرکے آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے قومی سطح پر نصاب میں یکسانیت لانے کی غرض سے معیاری نصاب تعلیم تیار کیا گیا ہے اور اس کے مطابق ماہرین کی جماعتوں کے ذریعہ تمام مضامین کی کتابیں تیار کرائی جارہی ہیں۔ معیاری نصاب کے مطابق عمدہ کتابوں سے نہ صرف طلبا و طالبات کی دلچسپی میں اضافہ ہوگا بلکہ معلمین حضرات کی آسانیوں کا بھی خاص خیال رکھا گیا ہے اور متعلقہ ضروری مواد فراہم کردیے گئے ہیں تاکہ تدریس و تعلیم کا معیار بلند تر ہوسکے۔ مجھے قوی امید ہے کہ نئی کتابیں ان مقاصد کو پورا کریں گی۔

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے میں ایس۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی کے ڈائرکٹر، بہار سکنڈری اسکول اکزامنیشن بورڈ کے ڈائرکٹر (اکادمک) اور نصاب و درسی کتاب کمیٹی کے اکادمک کوآرڈی نیٹر کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جن کی خاص توجہ اور سعی بلیغ سے مضامین کے ماہرین کی بہتر جماعت کے تعاون سے کتابیں تیار کرائی جاسکیں۔ میں اُن ماہرین کا بھی شکریہ گزار ہوں۔

میری گزارش ہے کہ کتاب میں جہاں کہیں کوئی نقص نظر آئے تو ہمیں اس کی اطلاع ضرور دیں تاکہ آئندہ اشاعت میں ان کا ازالہ اور ان کی اصلاح کی جاسکے۔

مینیجنگ ڈائرکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

چند الفاظ نئے نصاب اور درسی کتاب کے بارے میں

نویں درجہ کے لیے اردو کی کتاب آپ کے سامنے ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں بہار کے اردو زبان کے دانش وروں کی ایک ٹیم نے چھ ماہ کی مدت تک شب و روز عرق ریزی کی ہے۔ اس کتاب کی ترتیب میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ نویں درجہ کے طلبا کے ذہنی معیار کے پیش نظر تمام اصناف ادب سے نئے نئے اسباق شامل کیے جائیں اور طلبا کے لیے کارآمد متن کی تلاش کی جائے۔ متن کے انتخاب میں بھی اس بات کو مدنظر رکھا گیا ہے کہ طلبا اور اساتذہ کو درس و تدریس کے دوران جدّت اور تازگی کا احساس ہو اور طلبہ کے ذہن میں اردو زبان دانی کا ذوق و شوق پیدا ہو۔

درسی کتابوں کی ترتیب اور متن کے انتخاب میں مرتبین کا میلان روایتی رہا ہے۔ اس میلان سے قدرے انحراف کرتے ہوئے متن کے انتخاب و ترتیب میں جدید دور، بدلتے ہوئے تعلیمی ذوق وغیرہ عوامل کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے تاکہ طلبا نہ صرف یہ کہ تعلیمی مسائل کو اچھی طرح سمجھ لیں بلکہ بدلتے ہوئے حالات سے اپنے آپ کو ذہنی طور پر ہم آہنگ کرسکیں اور وہ اپنے عہد کی زبان سے اچھی طرح روشناس ہوجائیں۔ کیوں کہ گذرتے ہوئے وقت اور بدلے ہوئے حالات میں زبان کے تقاضے بھی بدلتے رہتے ہیں۔

زیرِ نظر معاون درسی کتاب 'روشنی' کے نام سے ہے جو نویں درجہ کی درسی کتاب 'درخشاں' کے ساتھ پیش کی جارہی ہے۔ اس کتاب کی پیشکش کا مقصد طلبا کے اندر اضافی مطالعہ کا ذوق و شوق پیدا کرنا ہے اور ساتھ ہی اپنے مادرِ وطن کی سیاسی تاریخ سے واقفیت پیدا کرانا ہے۔ اس کتاب میں جدوجہدِ آزادی کی تاریخ کو پیش کیا گیا ہے اور تحریکِ آزادی کے دوران جو علاقائی و ضمنی تحریکات سامنے آئیں، ان تحریکات پر بھی ضمنی روشنی ڈالی گئی ہے۔ تحریکِ آزادی سے متعلق ان مضامین کی پیشکش سے مراد طلبا کے ذہن میں نہ صرف یہ کہ حبِ وطن کا جذبہ پیدا کرنا ہے بلکہ طلبا کے ذہن کو ملکی تاریخ سے متعلق متحرک بھی رکھنا ہے۔ مختصر یہ کہ 'روشنی' نام کی یہ کتاب تاریخ آزادی پر مختصراً مگر بھرپور روشنی ڈالتی ہے۔

بہار کے نصاب میں پہلی بار تجربہ کیا گیا ہے کہ متن کے ساتھ تفصیلی مشقیں بھی دی جائیں تاکہ طلبا مشقوں کے حل کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ الفاظ و معانی سے واقف ہوسکیں اور ان کی زبان دانی کی صلاحیت میں اضافہ ہو۔ اس کوشش میں اگر کتاب کی ضخامت میں اضافہ ہوگیا ہے تو اس کا مقصد بچوں کے لیے کتابوں کا بوجھ بڑھانا نہیں بلکہ درسی کتابوں کو آسان، دلچسپ اور عام فہم بنانا ہے۔ اس کتاب کی ترتیب کے نتیجے میں اب اساتذہ کی ذمہ داریاں بھی بڑھ گئی ہیں کہ وہ طویل مشقوں کو حل کرانے میں طالب علموں کی مدد کریں۔

اس کتاب کی ترتیب میں موضوعات کے انتخاب اور ہمارے طویل مدتی مقاصد کو اگر ہمارے ذہین طلبا نے سمجھ لیا تو اس کو ہم اپنی کامیابی تصور کریں گے۔

حسن وارث

ڈائرکٹر (انچارج)

ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی، بہار، (پٹنہ)

نگراں کمیٹی برائے درسی کتاب (اردو)

زیرِ سرپرستی

حسن وارث، ڈائرکٹر، ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی، بہار

رگھوونش کمار، ڈائرکٹر (اکادمک)، بہار اسکول اکزامنیشن بورڈ، (سینیر سکنڈری)، پٹنہ

ڈاکٹر سید عبدالمعین، صدر، ٹیچر ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی، بہار

ڈاکٹر قاسم خورشید، صدر، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی، بہار

مرتبین

پروفیسر اعجاز علی ارشد، صدر، شعبۂ اردو، پٹنہ یونی ورسٹی، پٹنہ

پروفیسر علیم اللہ حالی، سابق صدر شعبۂ اردو، مگدھ یونی ورسٹی، بودھ گیا

ڈاکٹر جاوید حیات، صدر، شعبۂ اردو، بی این کالج، پٹنہ یونی ورسٹی، پٹنہ

ڈاکٹر ثریا جبیں، سابق صدر، شعبۂ اردو، پٹنہ کالج، پٹنہ یونی ورسٹی

ڈاکٹر شکیل قاسمی، لکچرر، اورینٹل کالج، پٹنہ سیٹی

فخرالدین عارفی، استاد، چھیتر یہ ہائی اسکول، فتح پور، پٹنہ

محمد افتخار اکبر، استاد، آر جے ہائی اسکول، کیوٹی، دربھنگہ

حسن احمد، لائبریرین، گورنمنٹ اردو لائبریری، پٹنہ

ڈاکٹر نثار احمد فیضی، استاد، ذاکر حسین +۲ اسکول، سلطان گنج، پٹنہ

نظرثانی (سینئر سکنڈری)، بہار اسکول اکزامنیشن بورڈ

ڈاکٹر محمد حامد علی خان، صدر، شعبۂ اردو، بی جی، آر اے این، حاجی پور (ویشالی)

ڈاکٹر محمد منظر الحق، صدر، پوسٹ گریجویٹ، شعبۂ اردو، اے این کالج، پٹنہ

ڈاکٹر شہاب ظفر اعظمی، لکچرر، شعبۂ اردو، پٹنہ یونی ورسٹی، پٹنہ

اکادمک تعاون

امتیاز عالم، لکچرر، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی، بہار

ڈاکٹر سریندر پال، لکچرر، ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی، بہار

اکادمک کنوینر

گیان دیومنی ترپاٹھی، ماہر تعلیم

فہرست

- ہندوستان میں انگریزوں کی آمد اور مغلیہ سلطنت کا زوال 1
- انقلاب 1857 4
- تعلیمی اور سماجی تحریکیں 8
- انڈین نیشنل کانگریس کی بنیاد 11
- آل انڈیا مسلم لیگ کا قیام 14
- خلافت تحریک 17
- ترک موالات 20
- تحریک عدم تعاون 23
- مہاتما گاندھی کی قیادت میں قومی تحریک کی سرگرمیاں 26
- بھگت سنگھ اور دیگر انقلابی رہنما 29
- بھارت چھوڑو تحریک 33
- تقسیم ملک اور آزاد 36

بہار میں قومی تحریک کے مختلف پڑاؤ 40

1857ء کا انقلاب

سنتھال بغاوت

چمپارن ستیہ گرہ

خلافت تحریک

1942ء کی تحریک

کانگریس اور مسلم لیگ کی سیاست

فرقہ وارانہ فسادات

روشنی

ہندوستان میں انگریزوں کی آمد اور مغلیہ سلطنت کا زوال

ہندوستان میں مغلیہ حکومت کا زوال اور حکمراں کی حیثیت سے انگریزوں کا غلبہ ایک تاریخی واقعہ ہے۔ جس کا ایک طویل تاریخی پس منظر ہے۔ ہندوستان میں مسلمانوں نے سات سو سالوں تک حکومت کی تھی۔ ظاہر ہے کہ مسلمانوں نے اپنی روایتی شجاعت اور بہادری کے ذریعہ ہندوستان کی حکومت پر قبضہ کیا تھا اور چھ سو سالوں تک نہایت کامیابی اور شان وشوکت کے ساتھ حکومت کی۔ لیکن جیسا کہ قانون قدرت ہے، طویل مدت تک جب کوئی قوم حکمراں کی حیثیت سے زندگی گزارتی ہے تو کچھ خرابیاں بھی اس قوم میں آنے لگتی ہیں جیسے عیاشی، کاہلی اور بزدلی وغیرہ۔ ان خامیوں کے شکار ہندوستان کے مسلم حکمراں بھی ہوئے۔ اٹھارہویں صدی کی ابتدا سے ہی مسلم حکمرانوں میں یہ خامیاں پیدا ہونے لگی تھیں۔ مسلمانوں کی ایک بڑی طاقت اسلامی تعلیمات اور اصول ونظریات میں مضمر تھی جس کو مسلم حکمرانوں نے یکسر فراموش کرنا شروع کر دیا تھا۔ اس فراموشی نے ان کے دلوں میں بغض، حسد، کینہ اور فساد کو جنم دیا۔ وہ غیروں کا اثر قبول کر کے اسلامی تعلیمات بھلانے لگے تو ان کی حکومت پر بھی رفتہ رفتہ زوال آنے لگا۔ یہ زوال اسلام کا نہیں تھا بلکہ مسلمانوں اور ان کے دلوں کا زوال تھا۔ جس نے مسلم حکمرانوں کو حاکم رہنے کے باوجود غیروں کا محتاج بنا دیا۔ انگریز سازش اور سیاسی داؤ پیچ میں ترقی یافتہ تھے۔ وہ اسلام پر تو غالب نہیں آسکے لیکن اپنے سیاسی داؤ پیچ اور مسلم بادشاہوں کی کمزوریوں کی وجہ سے ان پر غالب آگئے۔

ہندوستان میں مسلم بادشاہوں کا آخری خاندان مغلوں کا تھا۔ مغلیہ حکومت کے زمانہ میں سلطنت کو عروج بھی ہوا اور زوال بھی ہوا۔ دراصل ہندوستان میں مسلمانوں کے زوال اور پستی کا زمانہ اٹھارہویں صدی کی ابتدا سے ہی شروع ہو چکا تھا۔ یعنی 1707ء میں بادشاہ اورنگ زیب عالم گیر کی وفات کے بعد سے ہی مغلیہ حکومت کمزور ہونا شروع ہو گئی تھی۔ حکومت مخالف طاقتوں نے زور پکڑنا شروع کر دیا تھا اور مرکزی حکومت کی کمزوری سے علاقائی اور صوبائی حکمراں خودسر ہونے لگے تھے اور رفتہ رفتہ ہمارے بادشاہوں کی سیاسی قوت کمزور ہونے لگی۔